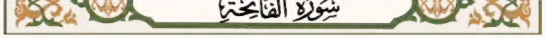

بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ ﴿١﴾

1- میں قرآن مجید پڑھنے کا آغاز اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ، اسی سے مدد لیتے ہوئے اور اس کے نام سے تبرک حاصل کرتے ہوئے کرتا ہوں۔ بسم اللہ تین اسمائے حسنیٰ پر مشتمل ہے: (1) ﴿اللَّهِ﴾ یعنی معبود برحق اور یہی اللہ تعالیٰ کے ناموں میں سب سے خاص نام ہے۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کا یہ نام نہیں رکھا جا سکتا۔ (2) ﴿الرَّحْمَٰنِ﴾یعنی وسیع رحمت والا، لہٰذا وہی بذاتِ خود رحمٰن ہے۔ (3) ﴿الرَّحِيمِ﴾یعنی لگاتار اورمسلسل رحمت کرنے والا۔ وہ اپنی رحمت کے ذریعے اپنی مخلوق میں سے جس پر چاہتا ہے، رحم فرماتا ہے اور اس کی اس مخلوق میں سے بعض بندے مومن ہیں۔ 1- میں قرآن مجید پڑھنے کا آغاز اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ، اسی سے مدد لیتے ہوئے اور اس کے نام سے تبرک حاصل کرتے ہوئے کرتا ہوں۔ بسم اللہ تین اسمائے حسنیٰ پر مشتمل ہے: (1) ﴿اللَّهِ﴾ یعنی معبود برحق اور یہی اللہ تعالیٰ کے ناموں میں سب سے خاص نام ہے۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کا یہ نام نہیں رکھا جا سکتا۔ (2) ﴿الرَّحْمَٰنِ﴾یعنی وسیع رحمت والا، لہٰذا وہی بذاتِ خود رحمٰن ہے۔ (3) ﴿الرَّحِيمِ﴾یعنی لگاتار اورمسلسل رحمت کرنے والا۔ وہ اپنی رحمت کے ذریعے اپنی مخلوق میں سے جس پر چاہتا ہے، رحم فرماتا ہے اور اس کی اس مخلوق میں سے بعض بندے مومن ہیں۔ 1- میں قرآن مجید پڑھنے کا آغاز اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ، اسی سے مدد لیتے ہوئے اور اس کے نام سے تبرک حاصل کرتے ہوئے کرتا ہوں۔ بسم اللہ تین اسمائے حسنیٰ پر مشتمل ہے: (1) ﴿اللَّهِ﴾ یعنی معبود برحق اور یہی اللہ تعالیٰ کے ناموں میں سب سے خاص نام ہے۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کا یہ نام نہیں رکھا جا سکتا۔ (2) ﴿الرَّحْمَٰنِ﴾یعنی وسیع رحمت والا، لہٰذا وہی بذاتِ خود رحمٰن ہے۔ (3) ﴿الرَّحِيمِ﴾یعنی لگاتار اورمسلسل رحمت کرنے والا۔ وہ اپنی رحمت کے ذریعے اپنی مخلوق میں سے جس پر چاہتا ہے، رحم فرماتا ہے اور اس کی اس مخلوق میں سے بعض بندے مومن ہیں۔

اردو